حضرت مخدوم سید محمد غوث ثانی قدس سرہ

حضرت مخدوم سید محمد غوث یکتا اہل زماں اور صاحب عرفان تھے علم و عمل میں لاثانی مظہر انوار صفات رب المشرقین مسند نشین جاوہ غوث الثقلین اورنگ جلیس وسارہ قطب الکونین محب المساکین اور خصائل شمائل میں برگزیدہ زماں تھے نام سید محمد غوث کنیت ابوالحسن اور لقب جمال الدین تھا متاخرین سادات گیلانی سے اعلی درجہ پر ممتاز تھے آپ کی والدہ ماجدہ حسینی سادات سے تھیں نام نامی آپ کا سیدہ بی بی بیگم خاتون دختر میر علی اکبر بن میر اسماعیل ہروی تھا

حضرت ممدوح کا سن ولادت با سعادت ۲۹ جمادی الاول ۱۰۷۸ ہے بحرالسرائر میں ان الفاظ سے آپ کا ذکر کیا گیا ہے ماہتاب جمال الہی آفتاب جلال نامتناہی مخزن از کار ربانی گنجینہ اسرار سبحانی آئینہ تجلیات ذات مظہر انوار صفات حضرت ممدوح کے بعض اوصاف ہیں ۱۱۷۵ء میں خلا آشیاں ہوئے ان کی مزار پر انوار روضہ کے اندر ہے

محمد شاہ رنگیلا و شاہ عالم شاہان مغل دونوں حضرت کے ساتھ خلوص و عقیدت رکھتے تھے موخرالذکر جاگیرات کثیرہ و نقد و غیرہ کے علاوہ پچاس ہزار درہم سالانہ لنگر خانہ میں بھیجا کرتا تھا آپ لیاقت خداداد سے اپنے زمانہ کے روشن ضمیر اور باکمال تھے ابتدا میں بوقت سجادہ نشین سید فتح محمد شاہ جن کا انتقال ہوچکا تھا کی اولاد نے کش مکش کی لیکن بوجہ اتقاء و روشن دماغی حضرت

www.musapakshaheed.com

ممدوح کا انتخاب عمل میں آیا

بحرالسرائر آپ ہی کے عہد رسالت میں تالیف ہوئی آپ کے تین فرزند تھے سید فتح محمد شاہ سید دین محمد شاہ اور سید گل محمد شاہ اول الذکر صاحب زادہ صاحب کمال و صاحب جلال تھے سادات پیر جال والا انہیں کی اولاد سے ہیں ڈیرہ غازی خان میں آپ کے اخلاف رشید موجود ہیں سید فتح محمد شاہ اپنے والد کی حیات میں ہی واصل باللہ ہو گئے ان کی مزار فیض آثار روضہ پاک شہید کے اندر ہے سید گل محمد شاہ بھی اپنے بھائی کی طرح نہایت پارسا متقی اور صاحب کمالات تھے ان کی اولاد بھی مختلف مقامات پر جلوہ فگن ہے سید ذوالفقار شاہ گیلانی انہیں کی اولاد سے ہیں سید گل محمد شاہ کی مرقد منور روضہ پاک شہید کے بیرونی احاطہ میں ہے

www.musapakshaheed.com